سپارہ ۳۰
الجزء الثلاثون

(78) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ النَّبَإِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾	۱۔یہ (منکر تعجّب سے) کس (بات) کے متعلق ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں،
عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾	۲۔اس بڑی بھاری خبر کے بارے میں،
الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾	۳۔جس کے متعلق (مسلمانوں سے اور آپس میں) اختلاف رکھتے ہیں۔
كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾	۴۔یوں نہیں (جس طرح یہ سمجھ رہے ہیں) یقیناً یہ جان لیں گے،
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾	۵۔ہاں (ہم کہتے ہیں کہ اصل بات) یوں نہیں (جس طرح ان کا عقیدہ ہے)، انہیں یقیناً معلوم ہو جائے گا۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾

٦۔ کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا،

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

٧۔ اور پہاڑ میخوں کے طور پر مضبوطی سے گڑھے ہوئے۔

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾

٨۔ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا بنایا ہے۔

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

٩۔ اور تمہاری نیند ہم نے موجبِ راحت و آرام بنائی ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

١٠۔ اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنایا ہے۔

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

١١۔ اور ہم نے دن کو روزی کمانے کا ذریعہ۔

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

١٢۔ اور ہم نے تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ہیں۔

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾

١٣۔ اور ہم نے دُور سے روشنی اور گرمی دینے والا سورج بنایا ہے۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

١٤۔ اور ہم نے گھنے بادلوں سے زور سے برسنے والا پانی برسایا ہے۔

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾

١٥۔ تاکہ اس کے ذریعے غلّہ اور نباتات نکالیں،

وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ﴿١٦﴾

١٦۔ اور گھنے باغ (اُگائیں)۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾	١٧۔ فیصلے کا وقت یقیناً مقرر ہے۔
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾	١٨۔ اس دن صُور پھونکا جائے گا اور تم فوج در فوج ہو کر آؤ گے،
وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾	١٩۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا اور اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے،
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾	٢٠۔ اور پہاڑ اُڑائے جائیں گے اور وہ ریت کے میدان ہو جائیں گے۔
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾	٢١۔ یقیناً جہنم ہی (ان کفار کی) پناہ گاہ ہے۔
لِلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾	٢٢۔ وہی سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔
لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾	٢٣۔ وہ اس میں برسوں رہنے والے ہوں گے۔
لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾	٢٤۔ نہ اس میں راحت پائیں گے اور نہ کوئی پینے کی چیز۔
إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾	٢٥۔ مگر کھولتا ہوا یا نا قابل برداشت سخت ٹھنڈا پانی۔
جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾	٢٦۔ (یہ ان کے اعمال کے) مطابق بدلہ ہے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾	۲۷۔انہیں قطعاً کسی محاسبہ کا خوف نہ تھا۔
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾	۲۸۔اور انہوں نے ہمارے احکام کی بڑی بے باکی سے تکذیب کی تھی۔
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾	۲۹۔اور ہم نے ہر چیز کو (اعمال کی) کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔
فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ ع 1 30 1	۳۰۔سو (اپنے بد اعمال کی سزا) بھگتو۔ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾	۳۱۔متقیوں کیلئے یقیناً کامیابی (مقدّر) ہے۔
حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾	۳۲۔باغات اور انگور (کے تاکستان)،
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾	۳۳۔اور نوجوان ہم عمر،
وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾	۳۴۔(مشروبات کے) چھلکتے ہوئے صاف جام۔
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾	۳۵۔وہاں نہ تو وہ لغو بات سنیں گے اور نہ تکذیب (کی گفتگو)۔
جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾	۳۶۔انعام اور حساب کے رُو سے یہ تمہارے رب کی طرف سے جزا ہے۔

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾	۳۷۔(اس رب کی طرف سے) جو آسمانوں اور زمین کے درمیان کی موجودات کا رب ہے ۔بے انتہا رحمت والا۔ وہ اس سے کوئی خطاب نہ کر سکیں گے۔
يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾	۳۸۔(یہ اس دن ہوگا) جس دن کامل روح اور ملائکہ صف باندھ کر کھڑے ہوں گے ۔وہ (از خود) کوئی بات نہ کر سکیں گے مگر وہ جسے رحمٰن نے اجازت دی ہوگی اور وہ درست بات کہے گا۔
ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿۳۹﴾	۳۹۔ یہ دن آکر رہنے والا ہے سو جو چاہے اپنے رب کے پاس اپنا ٹھکانہ بنالے۔
إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ﴿۴۰﴾ ع 2/10/2	۴۰۔ہم نے تمہیں ایک قریب زمانے میں آنے والے عذاب کے متعلق متنبہ کر دیا ہے جس دن انسان ان (اعمال) کو دیکھ لے گا جو اس کے قویٰ نے آگے بھیجے تھے اور کافر پکار اُٹھے گا: اے کاش میں مٹی ہوتا۔

(79) سُوۡرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ النّٰزِعٰتِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ﴿١﴾	ا۔ گواہ ہیں (کسی کام میں) انتہائی کوشش صرف کر کے زور سے نکال لینے والی۔
وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ﴿٢﴾	۲۔اور خوشی سے آگے چلنے والی۔
وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ﴿٣﴾	۳۔اور مہارت سے شغل میں لگ جانے والی،
فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ﴿٤﴾	۴۔ پھر سبقت کرتی ہوئی آگے نکل جانے والی،
فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ﴿٥﴾	۵۔ پھر ہر قسم کے معاملات کا انتظام کرنے والی (ہستیاں کہ روزِ جزا آنے والا ہے)۔
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾	۶۔اس دن لرزنے والی (زمین) لرز اُٹھے گی۔
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾	۷۔اس کے بعد لگاتار زلزلے آئیں گے۔
قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾	۸۔ بہت سے دل اس دن دہشت سے کانپ رہے ہوں گے۔
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾	۹۔ان کی نظریں (ندامت سے) جھکی ہوئی ہونگی۔

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ﴿۱۰﴾	۱۰۔(یہ وہ لوگ ہوں گے)جو کہتے ہیں : کیا ہم (مرنے کے بعد اپنے) نقشِ قدم پر لوٹائے جائیں گے۔
أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً﴿۱۱﴾	۱۱۔کیا(وہ بھی اس حالت میں)جب ہم کھوکھلی ہڈیاں بن چکے ہوں گے۔
قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾	۱۲۔(جو کہتے ہیں اگر ایسا ہوا)تو یہ واپسی بڑے نقصان کا موجب ہو گی۔
فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ﴿۱۳﴾	۱۳۔(سنو! وہ جو بھی کہیں)وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہو گی۔
فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ﴿۱۴﴾	۱۴۔اور (اس کے بعد)وہ سب ایک میدان میں ہوں گے۔
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿۱۵﴾	۱۵۔تجھے موسیٰؑ کی بات پہنچ چکی ہے۔
إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى﴿۱۶﴾	۱۶۔جب اُس کے رب نے اُسے وادیٔ مقدس طویٰ میں پکارا تھا۔
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۱۷﴾	۱۷۔(اور کہا تھا:)فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔
فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ﴿۱۸﴾	۱۸۔اور اُسے کہو: کیا تم پاک و صاف ہونا چاہتے ہو۔

وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿۱۹﴾	۱۹۔اور (کیا) میں تمھیں تمہارے رب کی طرف (جانے والا) راستہ دکھاؤں کہ تمہارے دل میں (اس کی) خشیت پیدا ہو۔
فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿۲۰﴾	۲۰۔چنانچہ (موسیٰؑ نے) اسے ایک بڑا نشان دکھایا۔
فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿۲۱﴾	۲۱۔مگر اس نے تکذیب کی اور نافرمانی سے کام لیا۔
ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿۲۲﴾	۲۲۔پھر اس نے (مقابلے کیلئے) کوشش کرتے ہوئے (صداقت سے) پیٹھ پھیر لی۔
فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿۲۳﴾	۲۳۔چنانچہ اس نے (لوگوں کو) جمع کیا اور منادی کی۔
فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۴﴾	۲۴۔اور (لوگوں سے) کہا: میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔
فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿۲۵﴾	۲۵۔اس پر اللہ نے اسے آخرت اور دنیا (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ ﴿۲۶﴾	۲۶۔جس شخص کے دل میں در حقیقت (اللہ کی) خشیت ہے اس کیلئے اس (واقعہ) میں عبرت کا سامان موجود ہے۔

ع 1 26 3

أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿۲۷﴾	۲۷۔کیا تمہاری (دوبارہ) تخلیق زیادہ دشوار ہے یاآسمان (کے نظام) کی جسے اس (خدائے عظیم) نے بنایا ہے۔
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿۲۸﴾	۲۸۔اس کی بلندی کو اُونچا کیا اور اُسے بے عیب بنایا اور اس کا توازن قائم کیا،
وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿۲۹﴾	۲۹۔اس کی رات تاریک بنائی اور اس کی دو پہر عیاں کی،
وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿۳۰﴾	۳۰۔اور اس کے ساتھ زمین اس کے مقر سے دور پھینک دی،
أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿۳۱﴾	۳۱۔اسی سے اس کا آب و گیاہ نکالا۔
وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿۳۲﴾	۳۲۔اور پہاڑوں کو مضبوط بنایا۔
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾	۳۳۔(یہ سب) خود تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے سامانِ زیست ہے۔
فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿۳۴﴾	۳۴۔سو جب وہ گھمسان کا رن پڑے گا۔
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿۳۵﴾	۳۵۔اس دن انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَىٰ ﴿٣٦﴾	٣٦۔اور دیکھنے والوں کیلیئے دوزخ ظاہر کردی جائے گی۔
فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿٣٧﴾	٣٧۔پس جس نے سرکشی اختیار کی،
وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾	٣٨۔اور دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) مقدم کیا،
فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾	٣٩۔تو (اسے یاد رکھنا چاہیے کہ) دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔
وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾	٤٠۔اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور اپنے نفس کو گری ہوئی خواہش سے روکتا رہا۔
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾	٤١۔تو جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾	٤٢۔لوگ تم سے اس گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔
فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾	٤٣۔یہ (سوال) کس لئے ہے خود تم ہی تو اس کی یاد دلانے والے ہو۔
إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴿٤٤﴾	٤٤۔اس کا انجام تمہارے رب کی طرف سے (مقرر) ہے۔
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾	٤٥۔جس شخص کے دل میں اس (خدائے قدوس) کی خشیت ہے تم صرف اسے متنبہ کرسکتے ہو۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

ع 2 20 4

۴۶۔ جس دن وہ اس (گھڑی) کو دیکھیں گے (تو انہیں یوں محسوس ہوگا کہ) گویا وہ صرف ایک شام یا اس کی صبح ہی (دنیا و قبر میں) رہے تھے۔

(80) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَۃُ عَبَسَ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾	۱۔ تیوری چڑھائی اور بے رُخی برتی۔
أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾	۲۔ اس لئے کہ اس (رسولؐ) کے پاس ایک نابینا آیا۔
وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾	۳۔ اور کونسی بات (اے رسولؐ!) تمہیں آگاہ کر دے سکتی تھی کہ شائد وہی شخص پاکیزگی اختیار کر لیتا۔
أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾	۴۔ یا نصیحت قبول کرتا اور (تمہاری) یہ نصیحت اسے فائدہ دیتی۔
أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾	۵۔ (لیکن) جو شخص بے پرواہی کرتا ہے۔
فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾	۶۔ اُس کی طرف تم توجہ دیتے ہو۔
وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾	۷۔ حالانکہ اگر وہ پاکیزگی اختیار نہ کرے تو تم ُپر کوئی الزام نہیں۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾	۸۔اور جو شخص تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔
وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾	۹۔اور وہ اپنے دل میں (اللہ کی) خشیت رکھتا ہے۔
فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾	۱۰۔تو تم اس سے تغافل کرتے ہو۔
كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾	۱۱۔(ایسا) ہر گز نہیں (چاہئے)۔یہ (قرآن) تو (سب کو) پُر عظمت بنانے کا ذریعہ ہے۔
فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾	۱۲۔پس جو چاہے اس کے ذریعہ بڑا بن جائے۔
فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾	۱۳۔یہ (قرآن مجید) ایسے صحیفوں میں ہے جو عزت والے ہیں۔
مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾	۱۴۔بلند مرتبہ (اور) پاک ہیں،
بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾	۱۵۔ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾	۱۶۔جو معزز ہیں، نیک ہیں۔
قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾	۱۷۔(بُرا) انسان ہلاک ہو، وہ کیسا ناقدر دان ہے۔
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾	۱۸۔(وہ غور تو کرے کہ اللہ نے) اسے کس چیز سے پیدا کیا ہے۔
مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾	۱۹۔تھوڑی سی چیز سے (پیدا کیا ہے) اُسے پیدا کیا پھر اسے طاقت دی۔
ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾	۲۰۔پھر اس کا راستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾	٢١۔ پھر اسے موت دی، پھر اسے قبر میں رکھوایا۔
ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ پھر جب چاہے گا اسے (دوبارہ) اُٹھا کر کھڑا کرے گا۔ ہر گز نہیں (کہ حشر و نشر نہیں ہو گا)۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ (اللہ نے) اسے جو حکم دیا تھا وہ اس نے ابھی تک پورا نہیں کیا۔
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ اس لئے اس انسان کو چاہیے کہ اپنی غذا کی طرف دیکھے۔
أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾	٢٥۔ (کس طرح پہلے تو) ہم نے خوب پانی برسایا،
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾	٢٦۔ پھر زمین کو اچھی طرح پھاڑا،
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾	٢٧۔ پھر اس میں غلہ اگایا۔
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾	٢٨۔ اور انگور اور ترکاری،
وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾	٢٩۔ اور زیتون اور کھجور،
وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾	٣٠۔ اور گھنے باغ،
وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾	٣١۔ اور طرح طرح کے پھل اور چارہ (پیدا کیا)۔
مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾	٣٢۔ خود تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے سامان زیست کے طور پر،

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾	۳۳۔ پھر (اس پر بھی غور کرو) جب کانوں کو پھاڑ دینے والی مصیبت آئے گی۔
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾	۳۴۔ تو اس دن انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا،
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾	۳۵۔ اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔
وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾	۳۶۔ اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے۔
لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾	۳۷۔ اس دن ان میں سے ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اسے اپنی ہی طرف الجھائے رکھے گی۔ (اور اپنے سوا اسے کسی کا ہوش نہ ہوگا)
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾	۳۸۔ کچھ چہرے اس دن دمک رہے ہوں گے۔
ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾	۳۹۔ ہنستے ہوئے ہشاش بشاش۔
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾	۴۰۔ اور کچھ چہرے اس دن ایسے ہوں گے کہ ان پر غبار ہوگا (اور ان پر خاک اُڑ رہی ہوگی)۔
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾	۴۱۔ دکھ اور اندوہ ان پر چھایا ہوا ہوگا۔
أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع 1 42 5	۴۲۔ یہی لوگ کافر و فاجر ہوں گے۔

سُوۡرَةُ التَّكۡوِيرِ مَكِّيَّةٌ (81)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ التَّكۡوِيرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ﴿١﴾	۱۔جب سورج تاریک کر دیا جائے گا،
وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتۡ ﴿٢﴾	۲۔اور جب ستارے دھندلا جائیں گے،
وَإِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ﴿٣﴾	۳۔اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے،
وَإِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ﴿٤﴾	۴۔اور اونٹنیاں بے کار کر دی جائیں گی،
وَإِذَا الۡوُحُوشُ حُشِرَتۡ ﴿٥﴾	۵۔اور جب وحشی اکھٹے کئے جائیں گے،
وَإِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ﴿٦﴾	۶۔اور جب دریا خشک کر دئے جائیں گے۔
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتۡ ﴿٧﴾	۷۔اور جب لوگ باہم ملا دئے جائیں گے۔
وَإِذَا الۡمَوۡءُودَةُ سُئِلَتۡ ﴿٨﴾	۸۔اور زندہ درگور کی ہوئی کے متعلق پرسش ہو گی۔
بِأَيِّ ذَنۢبٍ قُتِلَتۡ ﴿٩﴾	۹۔کہ آخر کس گناہ کی بنا پر اسے قتل کیا گیا۔
وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ﴿١٠﴾	۱۰۔اور جب کتابیں پھیلائی جائیں گی،

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾	۱۱۔اور جب بلندیوں کا انکشاف ہو جائے گا،
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾	۱۲۔اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی،
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾	۱۳۔اور جب جنت قریب کر دی جائے گی،
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ﴿۱٤﴾	۱۴۔تب ہر شخص جان لے گا کہ وہ (اپنے ہمراہ اعمال کا) کیا (ذخیرہ) لایا ہے۔
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾	۱۵۔میں تو قسم کھاتا ہوں انکی جو ایک طرف کو چلتے چلتے اُلٹے پیچھے کو ہٹنے لگتے ہیں۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱٦﴾	۱۶۔(اور) سیدھے چلنے والوں، چھپنے والوں کی،
وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔اور رات کی جب اس کی تاریکی ہلکی ہونے لگے،
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔اور صبح کی جب وہ طلوع ہو۔
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾	۱۹۔کہ یہ (قرآن مجید) یقیناً ایک معزز رسول پر (اُترا ہوا) کلام ہے۔
ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿۲۰﴾	۲۰۔قوت والے پر، صاحبِ عرش کے نزدیک بڑا درجہ رکھنے والے پر (نازل ہوا ہے)،
مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۲۱﴾	۲۱۔جس کی اطاعت کی جاتی ہے اور جو امین بھی ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور یہ کہ تمہارا(یہ) ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہر گز دیوانہ نہیں۔

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔اور یقیناً اس نے اپنے آپ کو واضح انتہائی مقام پر دیکھا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔اور یہ غیب کی خبریں بتانے میں ہر گز بخیل (اور مُفتری) نہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔اور یہ کسی مردود شیطان کا کلام نہیں۔

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔سو(ایسے قرآن اور رسولؐ کو چھوڑ کر) کدھر چلے جارہے ہو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾

۲۷یہ تو سب قوموں کیلئے موجبِ شرف ہے،

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ان کیلئے جو تم میں سے سیدھے راستے پر چلنا چاہیں،

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾ ع 1 29 6

۲۹۔اور تم نہ چاہا کرو مگر وہی جو اللہ سب جہانوں کے رب کی مشیت ہے۔

(82) سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ﴿١﴾	ا۔جب آسمان پھٹ جائے گا،
وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿٢﴾	۲۔اور جب بڑے بڑے ستارے بکھر جائیں گے۔
وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾	۳۔اور جب دریا وسیع طور پر پھاڑے اور بہائے جائیں گے،
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾	۴۔اور جب قبریں کھودی جائیں گی،
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾	۵۔تب ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون سے نہ کرنے کے کام تھے جن کا ارتکاب اس نے کر لیا اور جو کرنے کے تھے انہیں سر انجام دینے سے وہ رکا رہا۔
يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾	٦۔اے انسان ! تمہیں اپنے کرم کرنیوالے رب کے متعلق کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾	۷۔وہ (رب) جس نے تمہیں پید اکیا، تمہیں حکمت سے بنایا، تمہیں مناسب قوتیں دیں،
فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾	۸۔اور جس صورت میں چاہا تمہیں ڈھالا۔
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿۹﴾	۹۔(جس طرح تم نے سمجھا ہے یقیناً ایسا) ہر گز نہیں بلکہ تم جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو۔
وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿۱۰﴾	۱۰۔حالانکہ تم پر یقیناً محافظ (مقرر) ہیں۔
كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔(کِراماً کاتبین:) معزز لکھنے والے (ملائکہ)۔
يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔وہ تمہارے افعال کو جانتے ہیں۔
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾	۱۳۔نیک لوگ یقیناً آرام میں ہوں گے،
وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾	۱۴۔اور بدکار یقیناً دوزخ میں جائیں گے،
يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۵﴾	۱۵۔جزا و سزا کے دن اس میں جھونکے جائیں گے۔
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔اور وہ (بچ کر) اس سے ہر گز غائب ہونے نہیں پائیں گے۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۷﴾	۱۷۔کونسی بات تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ جزا و سزا کا دن کیا ہے۔

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

١٨۔ پھر (ہم کہتے ہیں کہ) کونسی بات تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ جزاوسزا کا دن کیا ہے۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

ع

١٩۔ اس دن کوئی شخص کسی شخص کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گا اور ہر قسم کا فیصلہ اس دن بالکل اللہ کے اختیار میں ہوگا۔

(83) سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾	۱۔ حقوق میں کمی کرنے والوں کیلئے ہلاکت ہی ہلاکت ہے،
الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾	۲۔ جو لوگوں سے جب ماپ کر لیتے ہیں تو اپنے مطالبے کے مطابق پورا کر لیتے ہیں، (اور معمولی سی کمی بھی برداشت نہیں)۔
وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾	۳۔ اور جب خود انہیں ماپ یا تول کر دیتے ہیں تو کم کر دیتے ہیں۔
أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾	۴۔ کیا یہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ یہ (مرنے کے بعد دوبارہ) زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؛
لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾	۵۔ اس بہت بڑے دن (کا فیصلہ سننے) کیلئے۔
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾	۶۔ جس دن تمام لوگ سب جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿۷﴾	۷۔(جیسا کچھ یہ سمجھتے ہیں اس طرح) ہر گز نہیں۔ بدکاروں (کے اعمال) کا نوشتہ قید خانے (کے نامہء اعمال) میں ہے۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ﴿۸﴾	۸۔اور کون سی چیز تمہیں آگاہ کر دے سکتی تھی کہ وہ قید خانے (کا نامہءاعمال) کیا ہے۔
كِتَابٌ مَرْقُومٌ ﴿۹﴾	۹۔وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۰﴾	۱۰۔اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۱۱﴾	۱۱۔جو جزاو سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔
وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۱۲﴾	۱۲۔حالانکہ اسے صرف وہی شخص جھٹلا سکتا ہے جو حد سے بڑھنے والا گناہ گار ہے،
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔جسے جب ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔
كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔(یہ قصہائے پارینہ) ہر گز نہیں۔اصل بات یہ ہے کہ ان کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال نے زنگ لگا دیا ہے۔

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾	۱۵۔(جیسے یہ سمجھتے ہیں اس طرح)ہر گز نہیں اس دن (بھی) وہ اپنے رب سے محجوب ہوں گے۔
ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾	۱۶۔انہیں یقیناً دوزخ میں جھونکا جائے گا۔
ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾	۱۷۔پھر کہا جائے گا: یہ وہ (سزا) ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾	۱۸۔(جیسے یہ سمجھتے ہیں اس طرح) ہر گز نہیں۔ نیک لوگوں (کے اعمال) کا نوشتہ بلند مدارج میں ہے۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾	۱۹۔بلند مدارج کے لوگوں (کے نامہءاعمال) کے متعلق تمہیں کونسی چیز آگاہ کردے سکتی تھی۔
كِتَابٌ مَرْقُومٌ ﴿٢٠﴾	۲۰۔وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے،
يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾	۲۱۔جسے (اللہ کے) مقرب لوگ موجود پائیں گے۔
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾	۲۲۔(اس دن) نیک لوگ یقیناً آرام و راحت میں ہوں گے۔
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾	۲۳۔تختوں پر بیٹھے (سب کچھ) دیکھ رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تم ان کے چہروں پر آرام و راحت کی شادابی و رونق دیکھو گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ انہیں سربمہر ایک خالص مسرت بخش مشروب پلایا جائے گا۔

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اس کی مہر مُشک کی ہے اور چاہئے کہ (نفوس فاضلہ کے ساتھ تشبیہہ حاصل کرنے کیلئے اسے اعلٰی درجے کا سمجھتے ہوئے) رغبت کرنے والے اس کیلئے رغبت کریں۔

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور اس میں تسنیم (یعنی) اس کی چیز کی آمیزش ہے جو بلندیوں سے بہتی ہے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ (وہ تسنیم) ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب پیئیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ جن لوگوں نے (اللہ سے) قطع تعلق کر رکھا تھا وہ ان پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تھے تو (ایک دوسرے کو استہزا آلود عیب چینی کیلئے) آنکھوں اور ابروؤں سے اشارہ کرتے تھے۔

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اور جب اپنے ساتھیوں کی طرف پلٹ کر جاتے تو اِتراتے ہوئے پلٹتے تھے۔

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔اور جب انہیں (۔ مسلمانوں کو) دیکھتے تو کہتے تھے یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔حالانکہ انہیں اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا گیا تھا۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾

٣٤۔پس آج جو ایمان لائے وہ ان کفار پر تعجب کریں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

ع 1 36 8

٣٦۔کافروں کو ان کے اعمال ہی کا بدلہ ملا۔

84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ الِانۡشِقَاقِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾

ا۔ جب آسمان پھٹ جائے گا،

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾

۲۔اور اپنے رب کا حکم سُننے اور اس پر عمل پیرا ہونے کیلئے کان دھرے گا۔وہ اسی لائق بنایا گیا تھا(کہ ایسا کرے)۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾

۳۔اور جب زمین زرخیز کر دی اور پھیلا دی جائے گی۔

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾

۴۔اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی،

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾

۵۔اور اپنے رب کی بات سُننے اور اس پر عمل پیرا ہونے کیلئے کان دھرے گی،اور وہ اسی لائق بنائی گئی تھی۔

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾	٦۔اے انسان! تم (طبعاً) اپنے رب کی طرف پوری کوشش کر کے جانے والے پھر اُسے ملنے والے ہو۔
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾	۷۔سو جس (کے اعمال) کا نوشتہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾	۸۔تو اس سے فوراً آسان حساب لے لیا جائے گا۔
وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿٩﴾	۹۔اور وہ اپنے ساتھیوں کی طرف خوش و خرّم لوٹ جائے گا۔
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾	۱۰۔رہا وہ شخص جس (کے اعمال) کا نوشتہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا گیا؛
فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿١١﴾	۱۱۔وہ جلد ہی (زبانِ حال سے) ہلاکت کو پکارے گا۔
وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾	۱۲۔اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑے گا۔
إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿١٣﴾	۱۳۔وہ اپنے ساتھیوں میں (آخرت سے غافل ہو کر مگن اور) خوش و خرم تھا۔
إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ﴿١٤﴾	۱۴۔اس نے سمجھا تھا کہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ ہو کر نہیں اٹھے گا۔

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾

۱۵۔ کیوں نہیں (اسے تو اٹھنا ہی تھا)۔ اس کا رب اس پر نگاہ رکھنے والا تھا۔ (اور اس کے کرتوت دیکھ رہا تھا)۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾

۱۶۔ میں شفق کی قسم کھاتا ہوں،

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور رات کی، اور اس کی جسے وہ سمیٹ لیتی ہے،

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ کامل ہوتا ہے،

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

۱۹۔ کہ تم ضرور درجہ بدرجہ منازل طے کرو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ سو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے،

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ ۩

السجدۃ 13

۲۱۔ اور جب انہیں قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ بلکہ اس سے بڑھ کر کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ اُلٹا جھٹلانے لگ گئے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور جسے وہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ لہٰذا انہیں دردناک عذاب کی خبر کھول کر دیدو۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾ ع 1 25 9	۲۵۔ مگر جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور اُنہوں نے اس کے مطابق عمل کئے ہیں ان کیلئے غیر منقطع اجر ہے۔

(85) سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿١﴾

۱۔ستاروں والا آسمان گواہ ہے۔

وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿٢﴾

۲۔اور وہ دن جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔

وَشَاهِدٍ وَمَشۡهُوۡدٍ ﴿٣﴾

۳۔اور خود گواہ (۔ محمد رسول اللہ) اور جس کی گواہی دی گئی ہے (۔ آپ ﷺ کی اُمت)۔

قُتِلَ أَصۡحَابُ الۡأُخۡدُوۡدِ ﴿٤﴾

۴۔ کہ (یہ کافر اسی طرح ہلاک ہوں گے) جس طرح خندق والے ہلاک کئے گئے۔

النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ﴿٥﴾

۵۔(اس خندق میں خوب) ایندھن والی آگ تھی،

إِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ﴿٦﴾

۶۔جب وہ اس (خندق) پر بیٹھے ہوئے تھے،

وَهُمۡ عَلَىٰ مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ﴿٧﴾

۷۔اور وہ جو (ظلم وستم) مومنوں سے کر رہے تھے، اس کے تماشائی تھے۔

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۸﴾

۸۔اور انہیں ان (مومنوں) کی صرف یہ بات ناپسند تھی کہ وہ سب پر غالب (اور) بے حد تعریف کے مستحق اللہ پر ایمان لے آئے ہیں۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۹﴾

۹۔جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت کا مالک ہے،(اور نہیں سوچتے کہ) اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دُکھ دیتے ہیں پھر توبہ نہیں کرتے ان کیلئے (آخرت میں) جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے (اس دُنیا میں) جلنے کا عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿۱۱﴾

۱۱۔جو لوگ ایمان لائے اور اس کے مناسب صالح عمل کرتے ہیں ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔یہ ہے بڑی کامیابی۔

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔(اِسی طرح) تمہارے رب کی گرفت یقیناً سخت ہے۔

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔وہی پہلی بار (پیدا) کرتا ہے اور بار بار (پیدا) کرتا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾	۱۴۔اور وہی حفاظت کرنے والا ہے ، بے حد محبت کرنے والا ہے ،
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾	۱۵۔عرش کا مالک ہے ، فضل سے نوازنے میں وسعت سے کام لینے والا ہے ،
فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾	۱۶۔اپنے ارادے کو پورا کرنے والا ہے۔
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾	۱۷۔ تمہیں لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔
فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾	۱۸۔فرعون اور ثمود کے لشکروں کی۔
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾	۱۹۔حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ (پھر بھی) جھٹلانے میں (منہمک)ہیں ،
وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾	۲۰۔حالانکہ اللہ ان کے آگے پیچھے سے آکر انہیں تباہ کرنے والا ہے۔
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾	۲۱۔(اور یہ بھی) حقیقت ہے کہ یہ بڑا بلند پایہ قرآن ہے ،
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ ع 1 22 10	۲۲۔اور لوح محفوظ میں ہے۔

(86) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَةُ الطَّارِقِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾	١۔آسمان گواہ ہے اور رات (کی تاریکی) میں آنے والا۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾	٢۔اور کونسی چیز تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ وہ رات (کی تاریکی) میں آنے والا کون ہے۔
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾	٣۔وہ چمکتا ہوا ستارا ہے۔
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾	٤۔(یاد رکھو!) ہر وجود پر (اللہ کی طرف سے) حفاظت کرنے والا مقرر ہے۔
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾	٥۔اس لئے انسان کو دیکھنا چاہئے کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔
خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾	٦۔اسے ایک اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿٧﴾	٧۔جو پشت اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾	٨۔ وہ (رب العالمین) اس (انسان) کے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی یقیناً قادر ہے۔
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿٩﴾	٩۔ جب اسرار ظاہر کر دئے جائیں گے۔
فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾	١٠۔ تو اس (انسان) کا نہ تو (اپنا) کچھ زور ہوگا اور نہ کوئی (دوسرا) اس کا مددگار ہوگا۔
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾	١١۔ بار بار برسنے والا بادل گواہ ہے،
فَمَهِّلِ	
وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾	١٢۔ اور (نباتات اُگتے اور چشمے پھوٹتے وقت) پھٹ جانے والی زمین،
إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾	١٣۔ کہ یہ (قرآن مجید) ایک فیصلہ کن کلام ہے،
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾	١٤۔ یہ بے سود (وحی) نہیں۔
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾	١٥۔ یہ (کافر اس کے خلاف) تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں۔
وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾	١٦۔ اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں۔
فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع 1 17 11	١٧۔ پس تم کافروں کو مہلت دو (ہاں) کچھ مدت اور مہلت دو۔

(87) سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی پڑھنا شروع کرتا ہوں)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾	۱۔اپنے بزرگ و برتر رب کے نام کا بے عیب ہونا بیان کرو۔
الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ﴿٢﴾	۲۔جس نے پیدا کیا اور کامل بنایا۔
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ﴿٣﴾	۳۔اور جس نے (ہر چیز کی غرض و غایت کا) تعین کیا اور اس (کے حصول کیلئے) راہبری کا سامان مہیا کیا،
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿٤﴾	۴۔جس نے چارہ اگایا،
فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ﴿٥﴾	۵۔پھر اُسے کہنہ کوڑا کرکٹ بنادیا۔
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ﴿٦﴾	۶۔ہم ضرور تمہیں پڑھائیں گے اور تم ہر گز نہیں بھولو گے۔
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ﴿٧﴾	۷۔مگر (دوسری باتیں) جن کے متعلق اللہ کی مشیت ہوتی ہے تم (بھول بھی جاتے ہو)۔وہ

	(خدائے علیم) تو ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جو مخفی ہے۔
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿۸﴾	۸۔ ہم تمہیں آسان راستے کی طرف باسہولت لے جائیں گے۔
فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ﴿۹﴾	۹۔ لہٰذا نصیحت کرتے رہو۔ نصیحت یقیناً نفع دیتی ہے۔
سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ جو اپنے دل میں (اللہ کی) خشیت رکھتا ہے وہ ضرور نصیحت قبول کرتا ہے۔
وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور نہایت بدبخت اس سے گریز کرتا رہتا ہے۔
الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ وہ بڑی تیز آگ میں پڑے گا،
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ پھر وہ اس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا۔
قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ وہ اپنی مراد کو پا گیا جو تزکیۂ نفس کرتا ہے،
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتا اور نماز ادا کرتا ہے۔
بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾	۱۶۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو مقدم کرتے ہو۔

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٧﴾	۱۷۔حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔
إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٨﴾	۱۸۔یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔
صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿١٩﴾ ع 1 19 12	۱۹۔ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

(88) سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَةِ مَکِّیَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَةِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

هَلۡ أَتَاكَ حَدِيثُ الۡغَاشِيَةِ ﴿۱﴾	۱۔ تمہیں چھا جانے والی آفت کی خبر تو پہنچی ہے۔
وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾	۲۔ کچھ لوگ اس دن ذلیل ہوں گے،
عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ﴿۳﴾	۳۔ محنت کرنے والے تھکے ہارے۔
تَصۡلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾	۴۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے۔
تُسۡقَىٰ مِنۡ عَيۡنٍ آنِيَةٍ ﴿۵﴾	۵۔ انہیں کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلایا جائے گا۔
لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ إِلَّا مِنۡ ضَرِيعٍ ﴿۶﴾	۶۔ سوکھی ہوئی شبرق گھاس کے سوا ان کیلئے کوئی غذا نہ ہوگی۔
لَا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِي مِنۡ جُوعٍ ﴿۷﴾	۷۔ وہ نہ موٹا کرتا ہے اور نہ بھوک (کے دور کرنے) میں کام آتا ہے۔
وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ﴿۸﴾	۸۔ کچھ اور لوگ اس دن تروتازہ ہوں گے،

لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾	۹۔اپنی (صالح) کوششوں (کے نتیجے) پر خوش،
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾	۱۰۔جنتِ عالیہ میں (سکونت پذیر ہوں گے)۔
لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾	۱۱۔وہاں وہ کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾	۱۲۔اس میں جاری چشمہ ہوگا۔
فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾	۱۳۔وہاں اونچے تخت (پڑے) ہوں گے،
وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾	۱۴۔جام دھرے ہوں گے،
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾	۱۵۔تکیے قطاروں میں لگے ہوئے ہوں گے،
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾	۱۶۔اور قالین بچھے ہوں گے۔
أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾	۱۷۔تو کیا لوگ بادلوں اور اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنائے گئے ہیں۔
وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾	۱۸۔اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسے بلند اٹھایا گیا ہے،
وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾	۱۹۔اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے جمائے گئے ہیں،
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾	۲۰۔اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾	٢١۔ سو نصیحت کئے جاؤ، تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہی ہو۔
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ تم اُن پر جابر نہیں۔
إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ البتہ جو روگردانی اور انکار کرتا ہے۔
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ تو اس کے نتیجے میں اللہ اُسے بڑا عذاب دے گا۔
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾	٢٥۔ ہماری طرف ان سب کا پلٹ کر آنا ہے۔
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ ع 1 26 13	٢٦۔ پھر ہمارے ہی ذمّہ ان کا حساب لینا ہے۔

(89) سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْفَجْرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾	۱۔ فجر گواہ ہے،
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾	۲۔ اور دس راتیں،
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾	۳۔ اور جفت اور طاق،
وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾	۴۔ اور رات جب وہ جانے لگے۔
هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾	۵۔ اس میں عقلمندوں کے لئے یقیناً ایک بہت بڑی شہادت ہے۔
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾	۶۔ کیا تم نے غور نہیں کیا: تمہارے رب نے (قومِ) عاد کے ساتھ کیا کیا۔
إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾	۷۔ بلند عمارتوں والے (عاد) ارم کے ساتھ،
الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾	۸۔ جن کی مانند ان ملکوں میں کوئی (قوم) پیدا نہیں کی گئی تھی۔

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾	٩۔اور ثمودؑ (کی قوم) کے ساتھ جنہوں نے وادیوں میں (مکان بنانے کیلئے) چٹان تراشے۔
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾	١٠۔اور لشکروں والے فرعون کے ساتھ (کیسا سلوک کیا)۔
الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾	١١۔(یہ وہ لوگ تھے) جنہوں نے شہروں میں بڑی سرکشی کا ارتکاب کیا۔
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾	١٢۔اور ان میں بہت فساد پھیلایا۔
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾	١٣۔اس کے نتیجے میں تمہارے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔
إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾	١٤۔اور تمہارا رب پناہ کی جگہ بھی ہے۔
فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾	١٥۔لیکن (ناقدردان) انسان (کا یہ حال ہے کہ) جب اس کا رب اسے آزمائش میں ڈالتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو وہ کہتا ہے (میں اتنا معزز ہوں) کہ میرے رب نے بھی میری عزت کی۔
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾	١٦۔اور جب اُسے (اس طرح) آزمائش میں ڈالتا ہے کہ اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے (بلاوجہ) میری تذلیل کی۔

كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾	۱۷۔(دیکھو!)ایسا بے سبب ہر گز نہیں ہوتا بلکہ (اس پستی کی وجہ یہ ہے کہ)تم یتیم کی عزت نہیں کرتے تھے،
وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾	۱۸۔اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے تھے،
وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾	۱۹۔اور میراث سمیٹ سمیٹ کر کھا پی جاتے تھے،
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾	۲۰۔اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے تھے۔
كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾	۲۱۔(جیسے تم سمجھتے ہو اس طرح) ہر گز نہیں ہوگا۔جب زمین ٹکڑے ٹکڑے کر دی جائیگی۔
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾	۲۲۔تمہارا رب آئے گا، ملائکہ صف بستہ ہوں گے،
وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾	۲۳۔اور اس دن جہنم (سامنے) لائی جائے گی۔یہی دن ہوگا کہ وہ انسان نصیحت قبول کرے گا، مگر (اس وقت)اُسے نصیحت قبول کرنے سے کیا فائدہ ہوگا۔
يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾	۲۴۔وہ کہے گا:اے کاش!میں نے اپنی (اس اخروی)زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ سو اس دن نہ کوئی (اِس مالکِ یوم الدین) کے عذاب کا سا عذاب دے سکے گا۔
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ اور نہ کوئی اس کی گرفت کی سی گرفت کر سکے گا۔
يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾	۲۷۔اے نفس مطمئنہ (۔وہ وجود جسے اللہ کی طرف سے طمانیت بخشی گئی ہے)۔
ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾	۲۸۔اپنے رب کی طرف لوٹ آ تو (اسے) پسند کرنے والا ہے اور (اس کا) پسندیدہ ہے۔
فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿۲۹﴾	۲۹۔اور (اللہ فرمائے گا) میرے بندوں میں جا مل۔
وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿۳۰﴾ 1 ع 30 14	۳۰۔اور میری (بنائی ہوئی) جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(90) سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الْبَلَدِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾

۱۔یوں نہیں (جس طرح تم سمجھتے ہو) میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں،

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

۲۔جب کہ تم اس شہر میں (بطور فاتح) اترنے والے ہو۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

۳۔اور (تمہارے) باپ (ابراہیمؑ) کی اور (اس کے) بیٹے (اسماعیلؑ) کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿۴﴾

۴۔کہ ہم نے انسان کو یقیناً محنت و مشقت کیلئے پیدا کیا ہے،

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿۵﴾

۵۔کیا اس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس کے خلاف کسی کا بھی زور نہیں چلے گا۔

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ﴿۶﴾

۶۔وہ کہے گا: میں نے تو ڈھیروں ڈھیر مال لٹا دیا ہے۔

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿٧﴾	۷۔ کیا اس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔
أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾	۸۔ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں،
وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾	۹۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ،
وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾	۱۰۔ اور ہم نے اسے (نیکی و بدی کے) دونوں اُونچے اور نمایاں راستے بھی دکھادئے ہیں۔
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾	۱۱۔ لیکن وہ دشوار اونچی گھاٹی پر نہ چڑھا۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾	۱۲۔ اور کون سی چیز تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ وہ دشوار گزار اونچی گھاٹی کیا ہے۔
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾	۱۳۔ (وہ) کسی گردن کا (۔غلامی یا قرض سے) چھڑانا ہے،
أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾	۱۴۔ یا بھوک و پیاس سے درماندگی کے وقت کھانا کھلانا ہے،
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾	۱۵۔ قریبی یتیم کو،
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾	۱۶۔ یا خاک نشین مسکین کو۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾	۱۷۔ پھر (اس طرح) وہ ان لوگوں کے زمرے میں ہوتا جو ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو

	صبر کی نصیحت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو (خلقِ خدا پر) رحم کی نصیحت کرتے ہیں۔
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾	۱۸۔ یہ مبارک، خوش نصیب لوگ ہیں۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾	۱۹۔ لیکن جنہوں نے ہمارے احکام کا انکار کیا ہے وہ بد نصیب ہیں۔
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾ ع 1 20 15	۲۰۔ ان پر بند کی ہوئی آگ (نازل) ہو گی۔

(91) سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالشَّمۡسِ وَضُحَاھَا ﴿۱﴾	۱۔سُورج گواہ ہے اور اس کی روشنی اور حرارت،
وَالۡقَمَرِ إِذَا تَلَاھَا ﴿۲﴾	۲۔اور چاند، جب وہ اس (سورج) سے اکتسابِ نور کرتا ہے،
وَالنَّھَارِ إِذَا جَلَّاھَا ﴿۳﴾	۳۔اور دن، جب وہ اس (سورج) کو نمایاں کرتا ہے،
وَاللَّیۡلِ إِذَا یَغۡشَاھَا ﴿۴﴾	۴۔اور رات، جب وہ اُسے ڈھانک لیتی ہے،
وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاھَا ﴿۵﴾	۵۔اور آسمان اور وہ عظیم ذاتِ (خداوندی) جس نے اُسے بنایا ہے۔
وَالۡأَرۡضِ وَمَا طَحَاھَا ﴿۶﴾	۶۔اور زمین اور وہ عظیم ذاتِ (خداوندی) جس نے اسے بچھایا ہے۔
وَنَفۡسٍ وَمَا سَوَّاھَا ﴿۷﴾	۷۔اور (انسانی) نفس اور وہ عظیم ذاتِ (خداوندی) جس نے اس کی تکمیل کی ہے۔

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾

٨۔اور اس (نفس) کی بدی اور اس کے تقویٰ (کے راستوں) کو بتا دیا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿٩﴾

٩۔(یہ سب اس امر پر گواہ ہیں) کہ جس شخص نے اس (اپنے نفس) کو پاک کیا اس نے اپنی مراد پالی۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿١٠﴾

١٠۔اور جس شخص نے اسے (شہوات میں) گاڑ دیا وہ نامراد ہوا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾

١١۔(دیکھو!) ثمود (کی قوم) نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (اپنے وقت کے رسول صالحؑ کی) تکذیب کی۔

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾

١٢۔جب اس کا ایک بدبخت بھڑک اٹھا تھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾

١٣۔تو اللہ کے رسول نے انہیں کہا: اللہ کی (طرف سے بطور علامت قائم کی ہوئی) اونٹنی اور اس کے پانی پلانے سے (تعرض نہ کرو)۔

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾

١٤۔مگر انہوں نے اس کی بھی تکذیب کی اور اس اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ تب اللہ نے ان کے گناہ کی پاداش میں ان پر تباہی نازل کی اور انہیں برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾

ع 1 15 16

١٥۔اور ان کے انجام (اور پسماندگان) کا کچھ اندیشہ نہ کیا۔

(92) سُوۡرَةُ اللَّیۡلِ مَکِّیَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ اللَّيلِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَاللَّيۡلِ إِذَا يَغۡشَىٰ ﴿١﴾	۱۔رات گواہ ہے جب وہ چھا جائے،
وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ﴿٢﴾	۲۔اور دن جب وہ خوب روشن ہو،
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡأُنثَىٰٓ ﴿٣﴾	۳۔اور نر و مادہ کی تخلیق۔
إِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾	۴۔کہ درحقیقت تمہاری کوشش (اور اسکی پاداش) مختلف قسم کی ہے،
فَأَمَّا مَنۡ أَعۡطَىٰ وَاتَّقَىٰ ﴿٥﴾	۵۔سو جس نے تو (اللہ کے راستے میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔
وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنَىٰ ﴿٦﴾	۶۔اور اچھی بات کی تصدیق کی۔
فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلۡيُسۡرَىٰ ﴿٧﴾	۷۔اسے تو ہم سہولت بہم پہنچائیں گے۔
وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنَىٰ ﴿٨﴾	۸۔اور جس نے بخل سے کام لیا اور (آخرت کی) پرواہ نہ کی۔
وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنَىٰ ﴿٩﴾	۹۔اور اچھی بات کو جھٹلایا۔

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ تو اسے ہم تنگی میں ڈال دیں گے۔
وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور جب وہ ہلاک ہو گا تو اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا۔
إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ درست راستہ دکھا دینا یقیناً ہمارا کام ہے۔
وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور آخرت اور دنیا (دونوں) کے در حقیقت ہم ہی مالک ہیں۔
فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ تو (لوگو!) میں نے تمہیں شعلہ زن آگ سے خبر دار کر دیا ہے۔
لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اب اس میں کوئی بڑا بد نصیب (گناہ گار) ہی جھلسے گا۔
الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ جو (صداقت کی) تکذیب کرتا اور (اس سے) منہ پھیر لیتا ہے۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿۱۷﴾	۱۷۔ لیکن اعلیٰ درجہ کا متقّی ضرور اس سے دور رکھا جائے گا،
الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ جو (نفس کے) تزکیہ کیلئے اپنا مال دیتا ہے۔
وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ جبکہ کسی کا اس پر کوئی احسان نہ تھا کہ (اس انفاق میں) اس کا بدلہ دینا (اسے) منظور ہو۔

إِلَّا ابۡتِغَاءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡأَعۡلَىٰ ﴿۲۰﴾	۲۰۔اپنے ربِ الاعلیٰ کی خوشنودی چاہنے کے سوا (اس کا کوئی مقصود نہ تھا)،
وَلَسَوۡفَ يَرۡضَىٰ ﴿۲۱﴾	۲۱۔اور وہ (خدائے برتر اس شخص سے) ضرور خوش ہو گا۔

ع 1 21 17

(93) سُوۡرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الضُّحیٰ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالضُّحَىٰ ﴿١﴾	۱۔دِن کا وقت جب وہ خوب روشن ہو چُکا ہو گواہ ہے۔
وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿٢﴾	۲۔اور رات جب وہ ساکن ہو۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿٣﴾	۳۔کہ (اے محمد رسول اللہ ﷺ) نہ کبھی تمہارے رب نے تمہیں چھوڑا ہے اور نہ وہ (تم سے) کبھی ناراض ہوا ہے۔
وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿٤﴾	۴۔ہر بعد میں آنے والی گھڑی تمہارے لئے پہلی گھڑی سے بہتر ہے۔
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾	۵۔اور عنقریب تمہارا رب تمہیں (وہ کچھ) عطا کرے گا جس پر تم خوش ہو جاؤ گے۔
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾	۶۔کیا اس نے تمہیں یتیم نہیں پایا تھا سو پناہ دی۔
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿٧﴾	۷۔اور تمہیں (اپنی) محبت میں سرشار پایا تھا تو منزلِ مقصود پر پہنچا دیا۔
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾	۸۔اور تمہیں کنبہ والا پایا تو غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾	۹۔ سو یتیم کو ذلیل نہ ہونے دو،
وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور نہ سوالی کو ڈانٹو۔
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع 1 11 18	۱۱۔ اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرتے رہو۔

(94) سُوۡرَۃُ الِانۡشِرَاح مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ الِانۡشِرَاحِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

أَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ﴿١﴾	۱۔ کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا تھا۔ (اور تمہیں انشرحِ صدر نہیں بخشا)۔
وَوَضَعۡنَا عَنكَ وِزۡرَكَ ﴿٢﴾	۲۔ اور تم سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا۔
ٱلَّذِيٓ أَنقَضَ ظَهۡرَكَ ﴿٣﴾	۳۔ جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی۔
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ﴿٤﴾	۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔
فَإِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا ﴿٥﴾	۵۔ تنگی کے ساتھ بڑی آسانی ہے۔
إِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا ﴿٦﴾	۶۔ ہاں تنگی کے ساتھ ایک بڑی آسانی ہے۔
فَإِذَا فَرَغۡتَ فَٱنصَبۡ ﴿٧﴾	۷۔ پس جب تم فارغ ہو تو کام میں لگ جاؤ۔
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَٱرۡغَب ﴿٨﴾ ع 1/8/19	۸۔ اور اپنے رب کی طرف راغب ہو۔

(95) سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ التِّينِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿١﴾	١۔انجیر گواہ ہے اور زیتون،
وَطُورِ سِينِينَ ﴿٢﴾	٢۔اور سینا پہاڑ،
وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ﴿٣﴾	٣۔اور یہ پُر امن شہر (مکہ، جو امن والا بھی ہے اور امن دیتا بھی ہے)۔
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾	٤۔کہ ہم نے انسان کو یقیناً موزوں ترین حالت میں پیدا کیا ہے۔
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٥﴾	٥۔پھر ہم اسے (پاداشِ عمل میں) نیچے سے نیچے درجے میں لوٹا دیتے ہیں۔
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾	٦۔با اِستثناء ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اس کے مناسب صالح عمل کئے، تو ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿٧﴾	٧۔پس اس (حقیقت کے کھل جانے) کے بعد (اے رسولؐ!) جزا اور سزا کے معاملے میں کون تمہیں جھٹلا سکتا ہے۔
أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ﴿٨﴾ ع 1 8 20	٨۔اور کیا (پھر بھی کوئی کہہ سکتا ہے کہ) اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں۔

(96) سُوۡرَۃُ الۡعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ الۡعَلَقِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

اقۡرَأۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ﴿۱﴾	۱۔اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے (تمام کائنات کو) پیدا کیا ہے۔
خَلَقَ الۡإِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ﴿۲﴾	۲۔انسان کی بھی اس نے ایک لوتھڑے سے تخلیق کی۔
اقۡرَأۡ وَرَبُّكَ الۡأَكۡرَمُ ﴿۳﴾	۳۔پڑھو اور تمہارا رب بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔
الَّذِي عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ﴿٤﴾	۴۔جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔
عَلَّمَ الۡإِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ﴿٥﴾	۵۔انسان کو وہ سب کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔
كَلَّا إِنَّ الۡإِنۡسَانَ لَيَطۡغَىٰ ﴿٦﴾	۶۔(جیسے یہ لوگ سمجھتے ہیں اس طرح) ہرگز نہیں، بلکہ یہ انسان حد سے گزر رہا ہے۔
أَنۡ رَآهُ اسۡتَغۡنَىٰ ﴿٧﴾	۷۔اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو (اللہ سے) مستغنی سمجھ رہا ہے۔

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ﴿٨﴾	٨۔(جبکہ) حقیقت یہ ہے کہ سب کو تمہارے رب ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔
أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ﴿٩﴾	٩۔کیا تم نے اس شخص کی حالت پر غور نہیں کیا جو روک ڈالتا ہے،
عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ﴿١٠﴾	١٠۔ایک (عبادت گزار) بندے کیلئے جب وہ (بندہ) نماز ادا کرتا ہے۔
أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ﴿١١﴾	١١۔بتاؤ تو سہی اگر وہ (عبادت گزار بندہ) سیدھے راستے پر ہے،
أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ﴿١٢﴾	١٢۔اور تقویٰ کی تلقین کرتا ہے۔
أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٣﴾	١٣۔(اور) بتاؤ تو سہی اگر اُس نے (۔روک ڈالنے والے نے) تکذیب کی اور منہ پھیر لیا (تو اس منکر کا کیا انجام ہوگا)۔
أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ﴿١٤﴾	١٤۔کیا وہ (روک ڈالنے والا) نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔
كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾	١٥۔(جیسے یہ منکر چاہتا ہے اس طرح) ہرگز نہیں ہوگا۔ اگر وہ (اس کام سے) باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے،
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾	١٦۔جھوٹی خطاکار پیشانی کے بالوں سے؛
فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾	١٧۔سو وہ اپنے اہلِ مجلس کو بلالے۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَۃَ ﴿١٨﴾

١٨۔ ہم بھی دفاع کرنے والے بہادر بلا لیں گے۔

کَلَّا ؕ لَا تُطِعۡہُ وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ ﴿١٩﴾ ۩

١٩۔ (اس کے چاہنے کے مطابق) ہر گز نہیں ہو گا (اے مخاطب) اس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور قُرب (الٰہی) حاصل کرتے جاؤ۔

ع 1 19 21 14 السجدۃ

(97) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْقَدْرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾	ا۔ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل (کرنا شروع) کیا تھا۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾	۲۔اور کون سی چیز تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ لیلۃ القدر کیا ہے۔
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾	۳۔لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾	۴۔اس میں ملائکہ اور روح اپنے رب کے حکم سے ہر امر (کی سرانجام دہی) کیلئے نازل ہوتے ہیں،
سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع 1 5 22	۵۔(یہ رات) طلوع فجر تک سراسر سلامتی ہے۔

(98) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الْبَیِّنَۃِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾	۱۔اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کا ارتکاب کرنے والے (اپنے کفر و شرک سے) باز آنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح ثبوت آجاتا۔
رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ﴿٢﴾	۲۔اللہ کی طرف سے عظیم الشان رسول جو (انہیں ایسے) پاک صحیفے پڑھ کر سناتا۔
فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾	۳۔جس میں قائم رہنے والے احکام ہوں۔
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾	۴۔اور کتاب دیئے جانے والے لوگوں نے واضح ثبوت آنے کے بعد ہی تفرقہ کیا ہے،
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ	۵۔حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی ایسی عبادت کریں کہ صرف اسی کی اطاعت کرنے

وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾	والے اور افراط و تفریط سے بچنے والے ہوں۔ نماز قائم کریں اور زکوۃ دیتے رہیں اور یہی قائم رہنے والی (جماعت) کا طریق ہے۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾	۶۔اہل کتاب میں سے کفر کا ارتکاب کرنے والے اور مشرک جہنم کی آگ میں جائیں گے۔اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے،یہی لوگ بد ترین خلائق ہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾	۷۔جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اس کے مناسب کام کئے وہی بہترین خلائق ہیں۔
جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾ ع 1 8 23	۸۔ان کی جزا ان کے رب کے ہاں قائم رہنے والے باغات ہیں۔جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔یہ (جزا) ہر اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب کی خشیت رکھتا ہے۔

(99) سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الزِّلْزَالِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾	۱۔جب زمین اپنے زلزلے سے پوری شدت کے ساتھ جھٹکے پر جھٹکے دے کر ہلا دی جائے گی۔
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿۲﴾	۲۔اور یہ زمین اپنے خزانے اور بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی۔
وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾	۳۔اور انسان کہہ اُٹھے گا: اسے کیا ہو گیا ہے۔
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾	۴۔اس دن وہ (اپنے اُوپر گزری ہوئی اور) اپنی سب خبریں بیان کر دے گی،
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾	۵۔کیونکہ تمہارے رب نے اسے (ایسا کرنے کی) وحی کی ہے،
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾	۶۔اس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر پلٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال (کے نتائج) دکھائے جائیں۔

فَمَنۡ يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَرَهٗ ﴿۷﴾	۷۔پھر (ایسا ہو گا کہ) جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہو گی وہ اس (کے نتیجے) کو دیکھ لے گا۔
وَمَنۡ يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهٗ ﴿۸﴾ ع 1 8 24	۸۔اور جس نے ذرہ بھر بھی شر کا ارتکاب کیا ہو گا وہ اس (کے نتیجے) کو دیکھ لے گا۔

(100) سُوۡرَةُ الۡعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ الۡعٰدِیٰتِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿١﴾	١۔ گواہ نہیں جو دوڑتے دوڑتے ہانپ جاتے ہیں۔
فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿٢﴾	٢۔اور پتھر سے (سُم) مار کر آگ نکالنے والے،
فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾	٣۔ پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والے،
فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ﴿٤﴾	٤۔ جس کے نتیجے میں غبار اُڑاتے ہیں،
فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾	٥۔ پھر اس کے ساتھ وہ (دشمن کے) لشکر کے بیچ میں جا گھُستے ہیں۔
إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾	٦۔ کہ انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر گزار ہے،
وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾	٧۔اور وہ اس بات پر (اپنے عمل سے) یقیناً خود گواہ ہے،
وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾	٨۔اور وہ مال کی محبت میں بہت بڑھا ہوا ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿۹﴾		۹۔ تو کیا وہ نہیں جانتا کہ وہ سب جو قبروں میں ہیں جب اٹھائے جائیں گے،
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿۱۰﴾		۱۰۔ اور جو (لوگوں کے) سینوں میں ہے وہ نکال لیا جائے گا،
إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿۱۱﴾	ع 1 11 25	۱۱۔ اس دن ان کا جو حال ہو گا اس سے ان کا رب ہی خوب باخبر ہے۔

(101) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْقَارِعَةِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾	۱۔ایک سخت آفت (برپا ہونے والی ہے)۔
مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾	۲۔ کیسی شدید آفت۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾	۳۔اور کون سی چیز تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ وہ سخت آفت کیا ہے۔
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾	۴۔اس دن لوگ پراگندہ پر وانوں کی طرح (پریشان) ہوں گے،
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿٥﴾	۵۔اور پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی طرح ہوں گے۔
فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾	۶۔سو جس (کی نیکیوں) کے پلڑے بھاری ہوں گے،
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٧﴾	۷۔وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿۸﴾

۸۔اور جس (کی نیکیوں) کے پلڑے ہلکے ہوں گے،

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾

۹۔تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے،

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾

۱۰۔اور کون سی چیز تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ وہ (ہاویہ) کیا ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

ع 1 11 26

۱۱۔وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(102) سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (16)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ التَّكَاثُرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾	۱۔ایک دوسرے سے بڑھ کر بکثرت مال و منال حاصل کرنے کی دُھن نے تمہیں (آخرت سے) غفلت میں ڈال کر دوسرے کاموں میں مصروف کرر کھا ہے۔
حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾	۲۔یہاں تک کہ تم (مر کر) قبروں سے اپنے سینے جا ملاتے ہو۔
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾	۳۔(جیسے تم نے سمجھ رکھا ہے اس طرح) ہر گز نہیں، تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾	۴۔پھر (ہم کہتے ہیں اس طرح) ہر گز نہیں تم عنقریب جان لو گے۔
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾	۵۔ہر گز نہیں۔اگر تم علم الیقین کے ساتھ جانتے (تو یہ غفلت نہ رہتی اور)۔
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾	۶۔ضرور دوزخ کو دیکھ لیتے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿۷﴾	۷۔تا ہم تم ضرور عین الیقین (۔یقین کی آنکھ اور مشاہدے) سے دیکھ لوگے،
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿۸﴾ ع 1/8/27	۸۔اور اس دن ہر نعمت کے متعلق تم سے پوچھا بھی ضرور جائے گا (کہ کیا تم نے اس کی صحیح قدر کی تھی)۔

(103) سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ وَالْعَصْرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾	۱۔وقت گواہ ہے۔
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿۲﴾	۲۔کہ انسان یقیناً نقصان میں ہے،
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع 1/3/28	۳۔ان لوگوں کے سوا جو ایمان لے آئے اور انہوں نے صالح عمل کیے اور وہ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے رہے۔

(104) سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ الهُمَزَةِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾	۱۔ہر عیب چین طعنہ زن کیلئے تباہی (مقدر) ہے۔
الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾	۲۔جو مال جمع کرتا، اسے شمار کرتا (اور مصائب سے بچنے کا اسے ذریعہ سمجھتا) ہے،
يَحۡسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخۡلَدَهُ ﴿٣﴾	۳۔وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ قائم رکھنے کا موجب ہو گا۔
كَلَّا ۖ لَيُنۢبَذَنَّ فِي الۡحُطَمَةِ ﴿٤﴾	۴۔ہر گز نہیں وہ ضرور حُطمہ میں ڈالا جائے گا۔
وَمَا أَدۡرَاكَ مَا الۡحُطَمَةُ ﴿٥﴾	۵۔اور کون سی چیز تمہیں آگاہ کر سکتی تھی کہ حُطمہ، کیا ہے،
نَارُ اللَّهِ الۡمُوقَدَةُ ﴿٦﴾	۶۔وہ اللہ کی (طرف سے) خوب بھڑکائی ہوئی آگ ہے،
الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الۡأَفۡئِدَةِ ﴿٧﴾	۷۔جو دلوں کو جھانکتی (اور وہیں سے اُٹھتی) ہے۔
إِنَّهَا عَلَيۡهِم مُّؤۡصَدَةٌ ﴿٨﴾	۸۔وہ ان پر بند کر دی گئی ہے۔
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾ ع 1 9 29	۹۔لمبے اُٹھائے ہوئے ستونوں (کی شکل) میں۔

(105) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْفِيلِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾	ا۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ تمہارے رب نے ہاتھی (کے ساتھ حملہ کرنے) والوں کے ساتھ کیسا (غیر معمولی) سلوک کیا تھا۔
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾	۲۔ کیا اس نے ان کی (خانہ کعبہ کے خلاف) جنگی تدبیر برباد نہیں کر دی تھی (اور اسے خود ان کی ہلاکت کا باعث نہیں بنا دیا تھا)۔
وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾	۳۔ اور ان پر ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے تھے۔
تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾	۴۔ جو انہیں سخت پتھروں پر (کھانے کیلئے) مارتے تھے۔
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾ ع 1/5/30	۵۔ اور اس کے نتیجے میں انہیں کھائے ہوئے بُھس کی طرح (برباد) کر دیا۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (106)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَةُ قُرَيْشٍ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾

۱۔(کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ)قریش کے معاہدات اور انہیں مانوس رکھنے کے لئے،

إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

۲۔ان کے گرمائی اور سرمائی سفروں کے معاہدات کیلئے (یہ سب کچھ ہوا)،

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

۳۔اس لئے انہیں چاہئے کہ وہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

ع 1 4 31

۴۔جس نے انہیں بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے بچا کر امن عطا کیا۔

(107) سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْمَاعُونِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾	۱۔ کیا تم نے اس شخص کی حالت پر غور کیا جس نے جزاو سزا کی تکذیب کی ہے۔
فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾	۲۔ اسی (انکار) کا نتیجہ ہے کہ وہ (قابل حقارت انسان) یتیم کو دھکے دیتا ہے،
وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾	۳۔ اور مسکین کو اس کا کھانا دینے کی (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا،
فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾	۴۔ نیز ان نمازیوں کیلئے ہلاکت ہے،
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾	۵۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔
الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾	۶۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾ ع 1 7 32	۷۔ اور چھوٹی بڑی بھلائیاں کرنے سے روکتے ہیں۔

(108) سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَرِ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِنَّا أَعۡطَيۡنَاكَ الۡكَوۡثَرَ ﴿۱﴾	۱۔(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہم نے تمہیں یقیناً کوثر (۔ خیر کثیر) عطا کیا ہے۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ﴿۲﴾	۲۔اس لئے اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡأَبۡتَرُ ﴿۳﴾	۳۔جو بھی تمہارا دشمن ہے اس کا ذکرِ خیر اور نام لیوا ہر گز کوئی نہ رہے گا۔

ع 1 3 33

(109) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الكَافِرُونَ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ ﴿١﴾	ا۔ کہہ دیجئے: اے وطیرہءِ انکار اختیار کرنے والو!
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾	٢۔ جس کی تم عبادت کرتے ہو میں ہر گز اس کی عبادت نہیں کرتا نہ کروں گا،
وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾	٣۔اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں،
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾	٤۔اور جس کی تم عبادت کرتے ہو میں کبھی اس کی عبادت کرنے والا نہیں ہوا۔
وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾	٥۔اور جس طریق پر میں عبادت کرتا ہوں تم اس طریق پر عبادت کرنے والے نہیں۔
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾ ع 1 6 34	٦۔ تمہارے لئے تمہارے اعمال کا بدلہ ہے اور میرے لئے میرے اعمال کا بدلہ۔

سُورَةُ النَّصرِ مَدَنِيَّةٌ (110)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ النَّصرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾

۱۔اللہ کی مدد یقیناً آگئی اور فتح (مکہ) ہو گئی۔

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿۲﴾

۲۔اور تم نے لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے دیکھ لیا،

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

ع 1 3

۳۔اس لئے تم اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرو اور اس کی حفاظت مانگو، وہ رجوع برحمت کرنے والا ہے۔

(111) سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ اللَّهَبِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

تَبَّتۡ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿۱﴾	۱۔ابولَہَب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے اور وہ خود بھی نامراد رہا۔
مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾	۲۔اس کا مال اور اسکی کوشش اس کے کسی کام نہ آئی۔
سَيَصۡلَىٰ نَارٗا ذَاتَ لَهَبٖ ﴿۳﴾	۳۔وہ جلد شعلہ زن آگ میں جھونکا جائے گا۔
وَٱمۡرَأَتُهُۥ حَمَّالَةَ ٱلۡحَطَبِ ﴿۴﴾	۴۔اور اس کی لگائی بجھائی کرنے والی (مددگار) عورت بھی؛
فِي جِيدِهَا حَبۡلٞ مِّن مَّسَدِۭ ﴿۵﴾ 1 ع 5 36	۵۔اس عورت کی گردن میں مضبوط بٹا ہوا رسّہ ہوگا۔

(112) سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الإِخلَاصِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾	۱۔ کہہ دیجئے: اللہ ہی اپنی ذات میں اکیلا ہے۔
اللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾	۲۔اللہ وہ ہے جس کے سب محتاج ہیں اور وہ خود سب سے مستغنٰی ہے۔
لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ﴿۳﴾	۳۔نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔
وَلَمۡ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿۴﴾ ع 1 4 37	۴۔اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہی ہے۔

(113) سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الْفَلَقِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

۱۔ کہہ دیجئے: میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

۲۔ ہر اُس چیز کے شر سے (بچنے کیلئے) جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

۳۔ اور تاریک رات کے شر سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

۴۔ اور کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کیلئے (مخالفانہ مخفی) تدابیر کرنے والوں کے شر سے،

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع 1 5 38

۵۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

(114) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَةُ النَّاسِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾	۱۔ کہہ دیجئے: میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں،
مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾	۲۔ لوگوں کے بادشاہ کی،
إِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾	۳۔ لوگوں کے معبود کی،
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾	۴۔ (وسوسہ ڈال کر خود) پیچھے ہٹ جانے والے کی وسوسہ اندازی کے شر سے بچنے کے لئے۔
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾	۵۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے،
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ع 1 6 39	۶۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

اے اللہ! (اس قرآن کو) قبر کی وحشت وتنہائی میں میرا مونس وغمخوار بنا۔ اے اللہ! قرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما اور اسے میرے

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ

لئے پیشوا، منبع نور، سرچشمہ ہدایت اور خزینۂ رحمت بنا۔ اے اللہ اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلا دے اور اس میں سے جو

مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ

کچھ میں نہیں جانتا مجھے وہ بھی سکھا دے اور رات اور دن کی ساعتوں میں مجھے تلاوتِ قرآن کی توفیق عطا فرما اور اے تمام جہانوں کے

وَاٰنَآءَ النَّهَارِ ط وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ط

پروردگار! اس قرآن کو روزِ قیامت میرے لئے (بخشش ومغفرت کی) دلیل بنا دے۔ مولا میری دعا قبول فرما۔